تھوڑا کام کرنے پر مزدور کو مزدوری ملے گی یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2829

تاریخ اجراء: 21 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ / 28 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک ملازم کو پانچ دن کے لیے دکان میں کام کرنے پر رکھا، وہ پہلے دن آیا اور کام کیا، لیکن پھر دوسرے دن سے نہیں آیا، تو اگر وہ ایک دن کام کرنے کے پیسے خود سے نہ مانگے تو کیا اسے اس دن کے پیسے دینا ضروری ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! اس ملازم نے جو ایک دن کام کیا ہے، وہ اس دن کی اجرت کا حقدار ہے اور آپ پر وہ اجرت دینا لازم ہے، اگرچہ وہ خود سے نہ مانگے۔ اور جن دنوں میں اس نے کام نہیں کیا، ان دنوں کی اجرت کا وہ مستحق نہیں ہے، لہذا ان دنوں کی اجرت دینا لازم نہیں ہے۔

مزدور سے کام لے کر اجرت نہ دینے کے حوالے سے بخاری شریف میں ہے: ”عن النبي صلى الله عليه وسلم، قال: قال الله: ثلاثة أنا خصمهم يوم القيامة: رجل أعطى بي ثم غدر، ورجل باع حرا فأكل ثمنه، ورجل استأجر أجيرا فاستوفى منه ولم يعط أجره “یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: میں قیامت کے دن تین شخصوں کا مدمقابل ہوں گا: ایک وہ شخص جو میرے نام پر وعدہ دے پھر عہد شکنی کرے۔ دوسرا وہ شخص جو آزاد شخص کو پکڑ کر فروخت کر دے، پھر اس کی قیمت کھائے۔ تیسرا وہ شخص جو مزدور سے کام تو لے، لیکن اس کی مزدوری نہ دے۔ (صحیح البخاری، ج3، ص82، الحدیث 2227، دار طوق النجاۃ، بیروت)

مزدور کی اجرت کے حوالے سے حدیث پاک ہے: ”قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”أعطوا الأجير أجره، قبل أن يجف عرقه “ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔ (سنن ابن ماجہ، ج2، ص817، رقم الحدیث 2443، دار احیاء الکتب العربیۃ)

اگر اجیر نے پورا کام نہیں کیا بلکہ کم کام کیا تب بھی وہ اپنے کام کی بقدر اجرت کا مستحق ہے، چنانچہ فتاوی ہندیہ میں ہے: "ان استأجره ليحمله الى موضع كذا فحمله بعض الطريق ثم طالبه بالأجر بمقدار ما حمل فله ذلک و کان علیه أن یعطیه من الأجر حصته "ترجمہ: اگر کسی نے سامان اٹھانے والے کو اجارہ پر رکھا کہ وہ فلاں جگہ تک اس کا سامان اٹھائے گا، تو اس نے بعض راستے تک اس کا سامان اٹھایا، اور پھر اس جگہ تک سامان اٹھانے کی اجرت کا مطالبہ کیا، تو اس کے لیے یہ جائز ہے، اور مستأجر پر لازم ہے کہ اسے اتنے راستے تک سامان اٹھانے کی اجرت دے۔ (فتاوی ہندیہ، ج 4، ص 413، دار الفکر، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net